عبداللطیف خالد چیمہ

تحفظ ختم نبوت کے قانون کے خلاف تازہ عالمی مہم!

مارچ کا مہینہ شہداءِ ختم نبوت 1953ء کے حوالے سے ہمارے لیے بے حد اہمیت کا حامل ہوتا ہے اور مختلف اجتماعات میں شرکت کی وجہ سے مصروفیت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ راقم الحروف 2/ مارچ کو شہداءِ ختم نبوت احرار کانفرنس لاہور میں شرکت کے لیے پابہ رکاب تھا کہ روزنامہ ''دنیا'' لاہور کے صفحۂ اوّل پر یہ خبر سامنے آئی

> واشنگٹن (اے ایف پی) امریکی ارکان کانگریس نے پاکستان سمیت دیگر اسلامی ممالک میں مقیم قادیانیوں کی سرپرستی اور ان کے حقوق کی جنگ لڑنے کے لیے اپنے ایک گروپ (کاکس) کی تشکیل کا اعلان کیا ہے۔ یہ گروپ قادیانیوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے بنیادی رپورٹس تیار کرے گا جنہیں بعد میں کانگریس کے ایجنڈے میں شامل کیا جاسکے گا اور امریکی کانگریس ان رپورٹس کی بنیاد پر کارروائی کر سکے گی۔ کاکس میں شامل ری پبلکن نمائندے فرینک وولف اور انکے معاون ڈیموکریٹ رکن جیکی سپیئر کا کہنا تھا کہ پاکستان، انڈونیشیا اور سعودی عرب سمیت جہاں بھی قادیانیوں کے حقوق کی نفی کی جائے گی، یہ گروپ متحرک ہو کر وہاں کی حکومت پر دباؤ بڑھائے گا اور اس اقلیت کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔ وولف نے کہا کہ امریکہ قادیانیوں پر ہونے والے مظالم پر خاموش نہیں رہ سکتا، ان کی حفاظت امریکہ کی ذمہ داری ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان میں قادیانی گروپ کو 1974ء سے غیر مسلم قرار دیا جاچکا ہے اور ان پر خود کو مسلمان ظاہر کرنے پر پابندی عائد ہے۔ (روزنامہ ''دنیا'' لاہور صفحۂ اوّل 2/ مارچ 2014ء)

اس کے بعد امریکی ادارے ''یونائیٹڈ اسٹیٹ کمیشن برائے عالمی مذہبی آزادی'' نے بھی اپنی رپورٹ میں پاکستان سے توہین رسالت قانون کے خاتمے کے علاوہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا قانون بھی ختم کرنے کا مطالبہ کردیا ہے (روزنامہ ''اُمت'' کراچی 18/ مارچ 2014ء)

مذکورہ دونوں خبروں کے حوالے سے ہم نے مارچ میں شہداءِ ختم نبوت کانفرنسوں میں اپنے ردِ عمل اور خیالات کا تفصیلی اِظہار کیا ہے، جس کے بعض حصے آپ کو اس شمارے میں بھی ملیں گے۔ اصولی طور پر تو یہ بات اُس وقت ہی طے ہوگئی تھی کہ قادیانیوں کا اصل سرپرست کون ہے؟ جب 1953ء میں وقت کے حکمرانوں نے ''کُل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت'' کے مطالبات کو یہ کہہ کر رَد کردیا تھا کہ ''اگر ہم نے پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا تو امریکہ ہماری گندم بند کردے گا۔ پھر تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت 1953ء کے بعد منیر انکوائری کمیشن اور اس کی طبع شدہ رپورٹ نے کھل کر واضح کردیا تھا کہ قادیانیوں کا سپانسرڈ کون ہے؟ حالات وواقعات نے اِن گتھیوں کو اَب آسان کر کے کھول کے دنیا کے سامنے رکھ دیا ہے۔

سردست ہم صرف اِتنا کہنا چاہیں گے کہ جناب! امریکہ، یورپی یونین، ایمنسٹی انٹرنیشنل اور ہیومن رائٹس واچ سمیت ساری دنیا مل کربھی پاکستان کے آئین سے قادیانیوں والی قرار دادِ اقلیت حذف نہیں کرواسکتے، ان شاءاللہ تعالیٰ۔

احرار کی جملہ ماتحت شاخوں کو تاکید مزید کی جاتی ہے کہ جن جن مقامات پر مارچ کے حوالے سے اجتماعات نہیں ہو سکے وہاں اپریل کے مہینے میں اجتماعات کا انعقاد یقینی بنایا جائے۔ 7/اپریل کو گوجرانوالہ، 8/اپریل کو ناگڑیاں (گجرات)، 11/اپریل کو تلہ گنگ اور 24/اپریل کو ملتان میں شہداءِ ختمِ نبوت کانفرنسوں کا انعقاد ہو رہا ہے۔ اِن علاقوں کے ساتھی مذکورہ اجتماعات کو کامیاب بنانے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائیں اور حسبِ حالات مختلف مکاتب فکر کے رہنماؤں کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

جو آئے تھے ختم نبوت میں کام　　　کہو ان شہیدوں پہ لاکھوں سلام

مالی پریشانی اور تنگدستی کے موقع کی دعا

- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ ایک پریشان حال اور غربت ومرض کے شکار انصاری شخص سے ملاقات ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کیا بات ہے؟ ایسی حالت کیوں ہے؟ کہا: تنگدستی اور امراض کی وجہ سے، آپ نے فرمایا: میں تم کو ایسی دعا نہ بتادوں تم اس کو پڑھو تو تنگدستی اور بیماری دور ہو جائے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے اللہ کے رسول! وہ دعا ہمیں سکھا دیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْراً. (الدعاء للطبرانی، جلد۱، صفحہ ۳۲۸، کنز العمال، جلد۲، صفحہ ۱۹۷)

ترجمہ: میں اس ذات پر بھروسہ کرتا ہوں جو زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی اور تمام تعریفیں اس اللہ کی جس نے کسی کو کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ عاجزی کے موقع پر اس کو کوئی حمایتی درکار ہے اور اسی کی خوب بڑائی بیان کرو۔

چند دن کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے میری ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: کیا بات ہے ابو ہریرہ بہت اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں۔ انھوں نے کہا: آپ نے جو دعا سکھلائی تھی اس کی وجہ سے ہے۔

- حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کو اس بات سے کون سی چیز روکتی ہے کہ تنگیٔ معاش کے وقت گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا پڑھ لیا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِي وَمَالِي وَدِيْنِي اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قُدِّرَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ. (کتاب الدعاء، جلد۱، صفحہ ۱۳۷، کنز العمال، جلد۴، صفحہ ۴۸)

ترجمہ: اللہ کا نام اپنی جان و مال اور دین پر اے اللہ! اپنے فیصلہ سے مجھے راضی فرما دے اور جو میرے لیے مقدر فرما دیا گیا اس میں برکت عطا فرما تا کہ جسے تو تاخیر سے دے اس میں جلدی اور جسے جلدی نوازے اس میں تاخیر نہ چاہوں۔